سانحہ باجوڑ: اداره

صلیبی دہشتگردی کا تعاقب

سانحہ باجوڑ سے متعلق موقف پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور وزیر خارجہ میں تلخ کلامی

باجوڑ بمباری امریکی صدر کی گرتی ساکھ بچانے کی کوشش ہے۔

تاریخ حکمرانوں کی اس بربریت اور خاموشی کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔

وزیر خارجہ خود تسلیم کررہے ہیں کہ ملک عملاً غلامی کا شکار ہے' حضرت مولانا سمیع الحق کی خارجہ کمیٹی میں تقریر

وفاقی وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری اور سینٹر مولانا سمیع الحق کے درمیان باجوڑ میں مدرسہ پر حملہ اور بے گناہ طلبہ کی شہادت پر اس وقت خوب گرما گرمی اور تلخ کلامی کی صورتحال پیدا ہوئی جب پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر خارجہ نے سینٹ کی خارجہ کمیٹی کو خارجہ پالیسی پر بریفنگ دینی شروع کی جس کی صدارت سینٹر مشاہد حسین سید کررہے تھے۔ مولانا سمیع الحق نے انہیں روکتے ہوئے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی کا تازہ ثمرہ ہی ہماری سرزمین پر بمباری کر کے 80 بے گناہ نعشوں کی شکل میں مل گیا ہے۔ آئے دن امریکہ اور نیٹو ہمارے سرحدات کو پامال کررہے ہیں۔ اور جب چاہیں بیرونی طاقتیں ہماری سرزمین کو روندنے لگ جاتی ہیں اس پالیسی کے نتیجے میں ملک کی خودمختاری اور سالمیت اور آزادی مکمل غلامی میں بدل گئی ہے انہوں نے کہا کہ مریکہ کی بمباری اور بربریت کو آپ اپنے سرلے کر انہیں بدنامی سے بچانا چاہتے ہیں تاریخ کبھی ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ مولانا سمیع الحق نے مطالبہ کیا کہ سٹینڈنگ کمیٹی کو اسی کرنٹ ایشو کو زیر بحث لانا چاہیے اور وزیر خارجہ اس پر بحث کریں وزیر خارجہ قصوری نے کہا کہ پاکستان موجودہ صورتحال میں بڑی آزمائش میں ہے ہم بڑی طاقتوں سے لڑکر ملک کو عراق اور افغانستان نہیں بنا سکتے اگر ہم ایسا نہ کریں تو بڑی طاقتیں خود ہر اقدام سے گریز نہیں کریں گی۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ مدرسہ میں دہشت گردی کا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا۔ اس مدرسہ والوں نے نہ کوئی مزاحمت کی نہ وہاں جنگی تربیت دی جارہی تھی اس لئے یہ اقدام ماروائے عدالت قتل ہے اور حکومتی ممبران پارلیمنٹ' انصاف پسند وکلاء اور جج بھی یہی کہہ رہے ہیں اور قطعی قرائن بھی یہی ہیں کہ یہ سب کچھ خود باہر کی طاقتوں امریکہ' نیٹو وغیرہ نے کیا ہے۔ وفاقی وزیر خارجہ نے کہا کہ اس حقیقت سے وزارت داخلہ پردہ اٹھا سکتا ہے یا

فوج۔وزارت خارجہ کا یہ مسئلہ نہیں۔مولانا سمیع الحق نے کہا دین کے معصوم طلبہ اور حفاظ قرآن کو شہید کرنے کے ایسے ہی ایک موقع پر حضور اکرم ﷺ نے کئی دن تک قنوت نازلہ پڑھ کر اور قاتلوں پر عذاب کی بد دعا مانگی تھی۔حکومت کو اب جرات کا مظاہرہ کر کے اس سلسلہ کو روکنا چاہیے۔بھارت ہم پر الزام لگاتا ہے' کرزئی ہمیں گالیاں دے رہا ہے۔اور امریکہ ہماری دوستی کا حق ایسے اقدامات کروا کر ادا کر رہا ہے۔وزیر خارجہ قصوری نے کمیٹی کو موجودہ صورتحال میں مشکلات اور حکمت عملی سے آگاہ کیا اور کہا کہ امریکہ کو سپر پاور تسلیم کرنا چاہیے' مولانا سمیع الحق نے کہا کہ وہ روس کے خلاف ہماری قربانیوں کے نتیجہ میں سپر پاور بن چکا ہے۔مشرقی یورپ اور سنٹرل ایشیاء ہماری وجہ سے آزاد ہوئے دیوار برلن ہمارے وجہ سے ٹوٹ گئی' مگر پاکستان کو قربانیوں کا صلہ نعشوں اور بمباری کی شکل میں دیا جارہا ہے انہوں نے قصوری کو ان کے بزرگوں کی جنگ آزادی میں خدمات کے حوالہ سے انکے روایات سے انحراف نہ کرنے پر زور دیا ہے۔

(بحوالہ روزنامہ اسلام ۱۱رشوال ۴رنومبر ۲۰۰۶)

علماء' طلباء اور مسلمانوں کو بیرونی غلامی سے نجات کیلئے اللہ تعالیٰ سے اجتماعی دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ سینٹر مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ باجوڑ مدرسہ کے معصوم طلبہ کا قتل عام امریکہ کے مڈٹرم الیکشن میں صدر بش کی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دینے کی کوشش ہے۔مولانا سمیع الحق یہاں دارالعلوم حقانیہ میں کراچی سے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب مدظلہ کی قیادت میں آئے ہوئے علماء کے ایک بڑے وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔مولانا سمیع الحق صاحب نے کہا کہ دادرسی کے تمام دروازے بظاہر بند ہیں مگر سپریم کورٹ کو اس ماورائے عدالت بے گناہوں کے قتل کا خود نوٹس لینا چاہیے۔نیز حضرت مولانا صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ مظاہروں اور پرامن احتجاج کے ساتھ ساتھ علماء دینی مدارس کے طلبہ اور تمام مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑا کر بیرونی غلامی سے نجات کیلئے اجتماعی اور انفرادی دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے۔اور حکومت اگر اس ظلم کی ڈھٹائی کے ساتھ دفاع کرنے پر بضدر ہے تو ملک کی تمام مساجد میں صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حفاظ اور قراء کے شہد کرائے جانے پر قنوت نازلہ پڑھنے کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

(بحوالہ روزنامہ جنگ ۱۰رشوال ۳نومبر ۲۰۰۶)